سازشی ہتھکنڈوں سے ایم کیوایم کے کارکنوں اورعوام کے حوصلے پست نہیں کئے جاسکتے۔الطاف حسین

12 مئی کا سانحہ ایک طے شدہ سازش کا حصہ تھا جس کا مقصد ملک بھر میں ایم کیوایم کے بڑھتے ہوئے تنظیمی کام کوروکنااوراسے سندھ تک محدود کرنا تھا

وہ عناصر جنہیں ایم کیوایم کی تیزی سے بڑھتی ہوئی مقبولیت ایک آنکھ نہیں بھارہی تھی انہوں نے 12 مئی کے سانحہ کولسانی رنگ دینے کی کوشش کی ہم حق پر تھے،حق پر ہیں اورہمیں یقین ہے کہ انشاءاللہ تمام تر سازشوں کے باوجود ہماری جدوجہد کامیابی سے ضرور ہمکنار ہوگی

انٹرنیشنل سیکریٹریٹ میں سیاسی شخصیات،این جی اوز کے نمائندوں،حق پرست وفاقی وصوبائی وزراءاوراراکان اسمبلی سے گفتگو

لندن۔۔۔8 جون 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ سازشی ہتھکنڈوں سے ایم کیوایم کے کارکنوں اورعوام کے حوصلے پست نہیں کئے جاسکتے اوروہ اپنے مثالی اتحاد کے ذریعےتحریک کے خلاف کی جانے والی ہرسازش کوناکام بنادیں گے۔انہوں نے یہ بات گزشتہ روز ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ملاقات کیلئے آنے والی سیاسی شخصیات،این جی اوز کے نمائندوں،حق پرست وفاقی وصوبائی وزراءاوراراکان اسمبلی سے گفتگوکرتے ہوئے کہی۔جن میں پاکستان مسلم لیگ ق کے سینٹرل اسپورٹس ونگ کے پریزیڈنٹ اورسابق مایہ ناز ٹیسٹ کرکٹر سرفرازنواز،ایفروایشین سالیڈریٹی آرگنائزیشن کے صدر پروفیسر محمد عارف،ممتاز وکیل ایس ایم انورایڈوکیٹ، حق پرست وفاقی وزیر پورٹس اینڈ شپنگ بابرخان غوری،سندھ کے وزیر اسپورٹس وامورنوجوانان قمرمنصور،رکن قومی اسمبلی حیدرعباس رضوی،رکن سندھ اسمبلی فیصل سبزواری شامل تھے۔اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق،سینئر ڈپٹی کنوینر طارق جاوید،رابطہ کمیٹی کے ارکان سلیم شہزاد،سیدطارق میر،آصف صدیقی اور مصطفےٰ عزیزآبادی بھی موجود تھے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ 12 مئی کا سانحہ ایک طے شدہ سازش کا حصہ تھا جس کا مقصد ملک بھر میں ایم کیوایم کے بڑھتے ہوئے تنظیمی کام کوروکنااوراسے سندھ تک محدود کرنا تھا۔انہوں نے کہا کہ وہ عناصر جنہیں ملک بھر میں متحدہ قومی موومنٹ کی تیزی سے بڑھتی ہوئی مقبولیت اورغریب اورمتوسط طبقہ کےعوام کی ایم کیوایم میں شمولیت ایک آنکھ نہیں بھارہی تھی انہوں نے 12 مئی کے سانحہ کولسانی رنگ دینے کی کوشش کی اور پاکستان سمیت دنیا بھر میں ایم کیوایم کے خلاف بڑے پیمانے پر جھوٹ پرمبنی بے حدمنفی اورزہریلا پروپیگنڈہ کیااورآج تک کررہے ہیں تاکہ سندھ،پنجاب،سرحد،بلوچستان اورآزادکشمیر کےعوام کوایک بارپھر ایم کیوایم سے متنفر کردیا جائے اوردوبارہ ایسی صورتحال پیدا کردی جائے کہ ملک بھر کےغریب ومتوسط طبقہ کےعوام ایم کیوایم کا حق پرستانہ پیغام سنناتو کجاایم کیوایم کا نام تک سننا گوارانہ کریں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ اللہ تعالیٰ شاہد ہے کہ ہم نفرت پر یقین نہیں رکھتے بلکہ ہم تمام زبانوں،تمام قومیتوں،تمام فقہوں،مسلکوں اورتمام مذاہب کے ماننے والوں کا احترام کرتے ہیں اورسب کی بلاامتیاز خدمت کررہے ہیں،ہم ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ اورملک کے تمام محروم ومظلوم عوام کے حقوق کیلئے جدوجہد کررہے ہیں،اللہ تعالیٰ ہماری نیتوں کوجانتا ہے یہی وجہ ہے کہ ماضی میں بھی ایم کیوایم کے خلاف کی جانے والی سازشیں اللہ تعالیٰ کی تائیداورعوام کی حمایت سے ناکام ہوئیں اورانشاءاللہ موجودہ سازشیں بھی ناکام ہوں گی۔انہوں نے کہا کہ ان سازشی ہتھکنڈوں سے ایم کیوایم کے کارکنوں اورعوام کے حوصلے پست نہیں کئے جاسکتے اوروہ اپنے مثالی اتحاد کے ذریعےتحریک کے خلاف کی جانے والی ہرسازش کوناکام بنادیں گے۔جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے تمام کارکنوں اور ہمدردعوام سے کہا کہ وہ 12 مئی کے بعدتحریک کےخلاف کی جانے والی گھناؤنی سازشوں سے ہرگز بددل اورمایوس نہ ہوں،اشتعال میں نہ آئیں اوراپنی صفوں میں اتحاد برقراررکھیں۔انہوں نے کہا کہ ہم نے تحریک کے خلاف سازشی ہتھکنڈوں کا سامنا پہلے بھی کیا ہے اوراب بھی جوسازشیں کی جارہی ہیں انہیں اپنے اتحاد سے ناکام بنادیں گے۔ہم حق پر تھے،حق پر ہیں اورہمیں یقین ہے کہ انشاءاللہ تمام تر سازشوں کے باوجود ہماری جدوجہد کامیابی سے ضرور ہمکنار ہوگی۔

حق پرست عوام،عرفان خان کی صحت یابی کیلئے دعا کریں،الطاف حسین

لندن۔۔۔8/جون2007ء۔۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کی کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن محمد عرفان خان کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اوران کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست ماؤں، بہنوں، بزرگوں اورنوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ محمد عرفان خان کی جلد ومکمل صحت یابی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعا کریں۔واضح رہے کہ محمد عرفان خان دل کے عارضے میں مبتلا ہیں اوران دنوں شدید علالت کے باعث امراض قلب کے قومی ادارے میں زیرعلاج ہیں۔

ایم کیوایم ٹنڈوالہیار زون کے کارکن سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔8/جون2007ء۔۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم ٹنڈوالہیار زون یونٹ 16/B کے کارکن سید محمد علی شاہ کی والدہ محترمہ بشیرن کے انتقال پر دلی رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومہ کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اورسوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

سازشوں کے ذریعے حق پرستی کے پیغام کو پھیلنے سے نہیں روکا جاسکتا،ایم کیوایم ڈیرہ غازی خان

ڈیرہ غازی خان۔۔۔8/جون2007ء۔۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ ضلع ڈیرہ غازی خان کے ذمہ داران وکارکنان کا ایک اجلاس ایم کیوایم ڈیرہ غازی خان کے دفتر واقع پل ڈاٹ شکور چوک پر ہوا۔اجلاس میں ڈیرہ غازی خان کے علاقے تخی سرور، مانہ ہمدانی، خانپور،کوٹ چھٹہ،فوجہ بستی، عالی والا اورجھوک اترا سے تعلق رکھنے والے کارکنان نے شرکت کی۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایم کیوایم ڈیرہ غازی خان ڈسٹرکٹ کے ذمہ دار شیخ فضل الرحمان نے کہا کہ منفی پروپیگنڈوں اورگھناؤنی سازشوں کے ذریعے حق پرستی کے پیغام کو پھیلنے سے نہیں روکا جاسکتا اورایم کیوایم کے خلاف سازشوں سے کارکنان کے حوصلوں میں مزید اضافہ ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا فکروفلسفہ ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقہ کے حقوق کی ضمانت ہے اورپنجاب سمیت ملک بھر کے عوام جان چکے ہیں کہ فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خلاف عملی جدوجہد کی پاداش میں ایم کیوایم کے خلاف منفی پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے تاکہ پنجاب کے عوام کو بدظن کیا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ پنجاب کے باشعورعوام ایم کیوایم کے خلاف سازشوں کے مقاصد کواچھی طرح سمجھ چکے ہیں اورمنفی پروپیگنڈوں کے ذریعے پنجاب کے عوام کے ایم کیوایم سے دورنہیں کیا جاسکتا۔

اشفاق منگی اورشبیراحمد قائمی نے فیوچر کالونی جاکرارشاد ملنگ شہید کے لواحقین سے تعزیت کی

کراچی۔۔۔8/جون2007ء۔۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن اشفاق منگی اورصوبائی وزیرایکسائزاینڈٹیکسیشن شبیراحمد قائمی نے سانحہ 12مئی میں شہید ہونیوالے ایم کیوایم کے کارکن ارشاد ملنگ کی رہائشگاہ واقع فیوچر کالونی لانڈھی جاکرشہید کے والد، بھائیوں اوردیگراہل خانہ سے ملاقات کی اورانہیں قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے سوگوارلواحقین کوامدادی رقم دی۔وہ کچھ دیرسوگواران کے ساتھ رہے اورانہوں نے ارشاد ملنگ شہید سمیت 12مئی کے تمام شہداء کی ارواح کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی۔اس موقع پر پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج سردارخان، جوائنٹ انچارج خورشید مکرم، دیگراراکین، لانڈھی ٹاؤن کے نائب ناظم ڈاکٹرارشاد، یوسی ناظمین،ایم کیوایم لانڈھی سیکٹرکمیٹی کے ارکان اورپی اوسی مانسہرہ کالونی کے ذمہ داران بھی موجود تھے۔ارشاد ملنگ شہید کے لواحقین نے دکھ کی اس گھڑی میں ساتھ دینے پرجناب الطاف حسین اورایم کیوایم کے ذمہ داران کا شکریہ ادا کیا۔

ڈاکٹرفاروق ستار کی قیادت میں متحدہ کے وفد کی وزیراعظم شوکت عزیز سے ملاقات

بجٹ 2007-08 کے حوالے سے متحدہ کی جانب سے تجاویز

اسلام آباد۔۔۔08/جون2007ء۔۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی تین رکنی وفد نے پارلیمانی لیڈروڈپٹی کنوینرڈاکٹرمحمد فاروق ستار کی قیادت میں جمعہ کے روز وزیراعظم

شوکت عزیز سے وزیراعظم ہاؤس میں ملاقات کی اور ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال پر تفصیلی گفتگو کی۔ متحدہ قومی موومنٹ کے وفد میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر و وفاقی وزیر مواصلات محمد شمیم صدیقی اور سندھ کے صوبائی وزیر برائے صنعت وٹرانسپورٹ عادل صدیقی شامل تھے۔ متحدہ قومی موومنٹ کے وفد نے بجٹ 08-2007 کے حوالے سے بجٹ تجاویز وزیراعظم شوکت عزیز کو پیش کیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

1- کراچی میں بجلی کے بحران پر قابو پانے کیلئے جنگی (SOS) بنیادوں پر KESC کی زبوں حالی اور ناکام کارکردگی پر صدر اور وزیراعظم دونوں توجہ مبذول کریں اور ہر حال میں بجٹ کی منظوری سے پہلے بجلی کا بحران ختم کرائیں اور متحدہ عرب امارات کی طرف سے تحفے میں ملنے والے آٹھ پاور پلانٹس کو کراچی، فیصل آباد، لاہور، پشاور اور کوئٹہ کیلئے فی الفور دبئی سے منگوائے جائیں۔ اگر بحران پر قابو پانے کیلئے حکومت ضروری سمجھتی ہیں تو KESC کو Take Over کرلے۔

2- کراچی میں غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کے خاتمے کیلئے ہنگامی اقدامات کیے جائیں اور واپڈا سے مزید بجلی KESC کو دلوائی جائے نیز توانائی پیدا کرنے والے ادارے Wapda اور KESC جو کہ Minimum اور Fixed Charges صنعتی صارفین پر عاید کرتے ہیں یہ صرف اس صورت میں لیے جائیں جبکہ توانائی کی فراہمی منقطع نہ ہو۔ توانائی کے تعطل کے دوران یہ محصولات نہ لیے جائیں۔

3- مہنگائی کے خاتمے اور عام آدمی کو کچن چلانے کیلئے روزمرہ استعمال کی اشیاء کی قیمتوں کو کم کرنے کے فی الفور اقدامات اٹھائے جائیں نیز سب سے پہلے قیمتوں میں حالیہ اضافے کو واپس لے کر بجٹ سے پہلے منی بجٹ کا تاثر ختم کیا جائے۔

4- معاشی ترقی کے بڑے اہداف کے فوائد غربت، بیروزگاری اور مہنگائی کے خاتمے اور تمام لوگوں کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے پیٹرول، بجلی اور گیس کے نرخوں کو فی الفور کم کیا جائے۔

5۔ Utility Bills پر نگاہ ڈالیں تو اندازہ ہوگا کہ عام صارف (Consumer) سہولت/ توانائی کے اعتبار سے گنا زیادہ ٹیکس ادا کرتا ہے، اس لئے غریب اور متوسط طبقے کو فوری Relief فراہم کرنے کیلئے ہماری یہ تجویز ہے کہ Utility Bill میں غیر ضروری ٹیکسز کو مکمل طور پر ختم کرنے کے اقدامات کیے جائیں اور بہت ضروری ٹیکسز کو کم سے کم شرح پر نافذ کیا جائے۔

6- مہنگائی کے بڑھتے ہوئے طوفان سے نمٹنے کیلئے تنخواہ دار طبقے کی تنخواہ میں خاطر خواہ اضافہ کیا جائے اور کم از کم 25% تک ہو اس وقت عام آدمی کی سہولت کا سب سے مستحسن قدم ہوسکتا ہے، ساتھ ہی ساتھ ریٹائرڈ ملازمین کی پنشن میں مہنگائی کے تناسب سے اضافہ بے حد ضروری ہے۔

7- CNG اور LPG کی قیمتوں میں کمی اور استحکام کیلئے فی الفور اقدامات کیے جائیں اس طرح نہ صرف ملک سے آلودگی کے خاتمے میں مدد ملے گی بلکہ درمیان طبقے میں متبادل توانائی کے استعمال کا رجحان بڑھے گا، اور پیٹرولیم مصنوعات میں بھی استحکام آئے گا۔

8- پیٹرولیم مصنوعات میں غیر ضروری ٹیکسز کا خاتمہ وقت کی اہم ترین ضرورت ہے تاکہ اس سے عام آدمی براہ راست استفادہ حاصل کرسکے۔

9- وفاقی دارالحکومت سمیت پورے ملک میں مکانوں کی قلت کو دور کرنے کیلئے دو لاکھ چھوٹے مکانات تعمیر کرکے آسان اقساط میں مالکانہ حقوق کی بنیاد پر چھوٹے سرکاری ملازمین اور غریب لوگوں کو فراہم کیے جائیں۔

10- ہاؤسنگ انڈسٹری کو معاشی ترقی میں نمایاں کردار دینے کیلئے سیمنٹ اور سریا پر سینٹرل ایکسائز ڈیوٹی اور سیلز ٹیکس کو کم سے کم کیا جائے اور سریے پر درآمدی ٹیکس کم کیا جائے، نیز لکڑی کی درآمد پر ڈیوٹی یکسر ختم کی جائے تاکہ مقامی جنگلات کو فروغ دیا جاسکے۔

11- گاڑیوں کے بجائے اس مرتبہ موٹر سائیکلوں پر برآمدی ڈیوٹی کم کی جائے۔

12- صوبوں کو مرکز سے وسائل کی فراہمی میں باقی معاملات کے ساتھ زیادہ وسائل فراہم کرنے والے صوبوں کو اس بناء پر کچھ وسائل زیادہ دینے کا سلسلہ اس بجٹ سے شروع کیا جائے، نیز تمام صوبوں کو اس بجٹ سے مالی اور مالیاتی دونوں طرح کے خودمختاری دی جائے اور سیلز ٹیکس کی وصولی کا اختیار صوبوں کو منتقل کیا جائے۔

13۔ NFC کو ایک خودمختار ادارہ بنایا جائے اور اس میں غیر جانبدار اور غیر متنازع اراکین کا تقرر کیا جائے تاکہ دیرینہ مسئلہ کا حل نکالنے میں مدد مل سکے۔

14- جاگیرداری نظام کے تسلط کو توڑنے کیلئے کسانوں، ہاریوں اور دیہی خواتین کو منظم انداز سے چھوٹے چھوٹے قرضوں کی فراہمی کے ساتھ زیر کاشت زمین انکے حق ملکیت کو عملی

شکل دینے کیلئے ان کے مابین کوآپریٹو فارمنگ کے نظام کو فروغ دیا جائے اور زرعی اصلاحات کے نظام کو آگے بڑھایا جائے نیز ایگرو بیسڈ انڈسٹری کے فروغ کیلئے زیادہ سے زیادہ ترغیبات دی جائے۔

-15 CBR کی اصلاحات میں ٹیکس کلیکٹر اور ٹیکس دہندگان کے براہ راست رابطے کو آئندہ بجٹ سے ختم کیا جائے۔

-16 قومی بچت اسکیموں پر منافع کی شرح میں مناسب منافع کیا جائے۔

-17 بنکوں کے قرضوں کی شرح سود کو کم کیا جائے۔

-18 نجکاری سے ہونے والی آمدنی کا کچھ حصہ صوبوں میں تقسیم کیا جائے۔

-19 ورکرز ویلفیئر فنڈز اور ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ فنڈ کے استعمال کا اختیار صوبوں کو منتقل کیا جائے۔

-20 فاٹا اور قبائلی عوام میں ترقیاتی کاموں کیلئے بجٹ میں اضافہ کیا جائے۔

-21 سڑکوں کی تعمیر میں استعمال ہونے والی بیٹومین پر سے درآمدی ڈیوٹی ختم کیا جائے۔

-22 صحت اور تعلیم کے بجٹ میں نمایاں اضافہ کیا جائے۔

-23 تعلیم کی اہمیت کے پیش نظر ہماری تجویز ہے کہ تعلیم کیلئے مختص بجٹ جو GDP کا بمشکل 2.5 فیصد بنتا ہے اور یہ ملکی ضروریات اور آبادی کے لحاظ سے بہت کم ہے اسکو بڑھا کر کل ملکی پیداوار GDP کا کم از کم 4% فیصد کیا جائے۔

-24 صحت کے شعبے کیلئے مختص رقم کا کل GDP کا 1% فیصد بنتی ہے اور ملکی ضروریات اور عام آدمی کی فلاح کیلئے ضروری ہے کہ اسکو کم از کم GDP کا 3% فیصد کیا جائے تا کہ صحت کی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔

-25 سکھر، نوابشاہ، میرپور خاص، لاڑکانہ، خیرپور اور دوسرے اضلاع کیلئے خصوصی پیکج کے ساتھ ساتھ حیدرآباد کیلئے صدر اور وزیراعظم کی طرف سے اعلان کردہ گرانٹ کی فراہمی کو فوری ممکن بنایا جائے نیز اراکین قومی اسمبلی کے ترقیاتی فنڈز میں بھی اضافہ کیا جائے۔

-26 مختلف صوبوں میں وفاقی حکومت کے محکمہ جات میں اسی صوبے سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو زیادہ سے زیادہ نوکریاں دی جائیں بالخصوص متحدہ قومی موومنٹ کے زیر تحت وفاقی وزارتوں اور متعلقہ محکموں میں ملازمتوں کی فراہمی میں عائد رکاوٹوں کو فی الفور دور کیا جائے۔

ہمیں امید ہے کہ درج بالا تمام تجاویز جو دراصل اس بجٹ کے ثمرات عام آدمی تک پنچانے کیلئے ترتیب دی گئی ہیں، ان پر خصوصی غور کیا جائیگا اور انکو بجٹ کا جزو لازم بنا کر عام آدمی کو براہ راست Relief پہنچانے کے اقدامات کیے جائیں۔

☆☆☆☆☆